السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، میرے شوہر مجھے کہتے ہیں کہ تم اپنے ابرو کے بالوں کو باریک کیا کرو، اس سے خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے، مجھے اب کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابرو کے بال اتار کر انہیں خوبصورتی کے لئے باریک کرنا ایک حرام اور ناجائز عمل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، بلکہ اسے باعث لعنت قرار دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''اللہ تعالیٰ بال اکھاڑنے والی (نامصة) اور اکھاڑنے کا مطالبہ کرنے والی (متنمصة) دونوں پر لعنت کی ہے۔''[1]

خاوند کی اس حد تک ماننے کی اجازت ہے جہاں خالق کی نافرمانی نہ ہو، اگر خاوند کی اطاعت میں اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی نافرمانی ہوتی ہو تو خاوند کی بات کو نہیں مانا جائے گا۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''خالق کی نافرمانی کرتے ہوئے مخلوق کی اطاعت نہ کی جائے۔''[2]

ایک واقعہ سے بھی اس امر کی تائید ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے اور بیماری کی وجہ سے اس کے بال گر گئے ہیں اور اس کا خاوند ہمیں مصنوعی بال لگانے کے متعلق کہتا ہے، کیا میں بیٹی کے سر پر مصنوعی بال لگوا دوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بالوں کو پیوند لگانے والی اور اس کا مطالبہ کرنے والی دونوں کو اللہ تعالیٰ نے ملعون قرار دیا ہے۔''[3]

اس میں قطعاً خوبصورتی نہیں بلکہ احسن الخالقین کی خلقت میں تبدیلی ہے، جس کا اشارہ خود حدیث میں موجود ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایسی عورتیں اللہ کی خلقت کو بدلنے والی ہیں۔[4]

اس اشارہ کی وضاحت اس طرح ہے کہ شیطان لعین نے اللہ تعالیٰ سے کہا تھا:

''میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا، میں انہیں ضرور آرزوئیں دلاؤں گا، میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ چوپاؤں کے کان کاٹیں گے اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی صورت ضرور بدلیں گے اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناتا ہے تو اس نے کھلے طور پر خسارہ اٹھایا ہے۔''[5]

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے ابرو کے بالوں کو باریک کرنا، اللہ کی بنائی صورت کو بدلنا ہے اور ایسا کرنا شیطان کے حکم کی بجاآوری ہے۔ اس لئے خاوند حضرات کو چاہیے کہ وہ خوبصورتی کے لئے اپنی بیویوں کو ایسی بات کا حکم نہ دیں جس سے اللہ کی نافرمانی ہوتی ہو۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، اللباس: ۵۹۴۳۔

[2] مسند أحمد ص ۶۶ ج ۵۔

[3] صحیح بخاری، اللباس: ۵۹۴۳۔

[4] صحیح البخاري، اللباس: ۵۹۴۳۔

[5] النساء: ۱۱۹۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 405